# کفن پہنانے کے بعد میت سے نجاست نکلے تو پاک کرنے کا کیا حکم ہے؟

**فتوی نمبر:** WAT-845

**تاریخ اجراء:** 25 شوال المکرم 1443ھ / 27 مئی 2022ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

اگر میت کے غسل کے بعد نجاست نکلے اور کفن کو لگ جائے تو کیا اسے دھونا ضروری ہوتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز جنازہ میں میت سے تعلق رکھنے والی چند شرائط میں سے ایک شرط میت کے بدن و کفن کا پاک ہونا ہے اور بدن پاک ہونے سے یہ مراد ہے کہ اُسے غسل دیا گیا ہو یا غسل نا ممکن ہونے کی صورت میں تیمم کرایا گیا ہو اور کفن پہنانے سے پہلے میت کے بدن سے نجاست نکلی تو دھو ڈالی جائے اور اگر کفن پہنانے کے بعد نجاست نکلی تو اسے دھونے کی حاجت نہیں اور کفن پاک ہونے کا یہ مطلب ہے کہ پاک کفن پہنایا جائے اور بعد میں اگر نجاست خارج ہوئی اور کفن آلودہ ہوا تو حرج نہیں۔

رد المحتار میں ہے ”لو تنجس بدنه بما خرج منه إن كان قبل أن يكفن غسل وبعده لا“ ترجمہ: کفن دینے سے پہلے اگر میت کا بدن اس سے خارج ہونے والی نجاست سے ناپاک ہو گیا تو اسے دھو دیا جائے اور اگر کفن دینے کے بعد ہوا تو دھونے کی حاجت نہیں۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 3، ص 122، دار المعرفۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”بدن پاک ہونے سے یہ مراد ہے کہ اُسے غسل دیا گیا ہو یا غسل نا ممکن ہونے کی صورت میں تیمم کرایا گیا ہو اور کفن پہنانے سے پیشتر اُسکے بدن سے نجاست نکلی تو دھو ڈالی جائے اور بعد میں خارج ہوئی تو دھونے کی حاجت نہیں اور کفن پاک ہونے کا یہ مطلب ہے کہ پاک کفن پہنایا جائے اور بعد میں اگر نجاست خارج ہوئی اور کفن آلودہ ہوا تو حرج نہیں۔ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 04، ص 827، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُه اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**کتبہ**

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net